13994- آخرت کے دن پرایمان کی حقیقت

سوال

ہ خرت کے دن پرایمان سے کیا مراد ہے؟

پسندیده جواب

وبعد: الله تعالى آپ كواپني اطاعت كرنے كى توفق عطافر مائے يہ جان ليں كه (آخرت كے دن پرايمان) سے مراديہ ہے كه:

اس بات کا پختہ یقین ہو کہ یہ دن آنا ہے اور اس کی تصدیق بھی یقین کے ساتھ کرنی چاہئے اور یہ کہ اللہ تعالی نے جو بھی آخرت کے متعلق اپنی کتاب (قرآن مجید) میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواس کے متعلق بتایا اور جو کچھ موت کے بعد ہوگا اس کی تصدیق کرنی اور اس کا یقین رکھنا کہ یہ آئے گا اور اسی میں یہ بھی شامل ہے کہ ان علامات اور قیامت کی نشانیوں پر ایمان لایا جائے جو قیامت سے پہلے ہیں اور موت اور جو موت کے وقت سختیاں اور جو کچھ موت کے بعد عذاب قبر اور اس کے فتنہ اور قبر کی نعمتوں اور صور پھو نکے جانے اور قبر وں سے اٹھنے اور قیامت سے پہلے ہیں اور موت اور جو موت کے وقت سختیاں اور حمل اور حساب و کتاب کی تفصیل جنت اور اس کی نعمتوں اور ان میں سب سے بڑی اللہ تعالی کے چر سے کا دیدار اور آگ اور اس کی سختی جو کہ سب سے بڑی اللہ تعالی سے پر دسے میں آنا ہے ان سب پر ایمان لانا بھی ضروری ہے اور جو کچھ اس اعتقاد کے تقاضے ہیں ان پر عمل کرنا بھی۔

توجب بندے کے دل میں ایساایمان آجائے تواس کے بہت سارے عظیم ثمرات میں جن میں سے کچھ ذکر کئے جاتے میں:

پہلا۔اس دن کے ثواب کی امید رکھتے ہوئے اطاعت کرنے کی رغبت اور حرص پیدا ہوتی ہے۔

دوسرا—اس دن کی سزااور عقاب سے ڈرتے ہوئے معصیت کرنے سے اوراس پرراضی ہونے سے خوف اور ڈر—

تیسرا —اس دنیا میں مومن سے ان نعمتوں کے چھن جاناجس کے بدلے میں اسے آخرت میں ثواب اور نعمتوں کی امید پرتسلی ہوتی ہے-

اللّٰہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں ایمان صادق اور یقین رائخ سے نواز تے ہوئے ہم پراحسان کرہے۔ آمین

ديكمين كتاب: اعلام السنة المنثورة (110)

اور شرح اصول الثلاثة: تاليف شيخ ابن عثميين رحمه الله (98-103).